زیرِ نظر مقالہ پانچ ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلا باب سوانح، شخصیت اور تصانیف کی تفصیلات پر مشتمل ہے۔ دوسرا باب منؔیر نیازی کی شاعری کے ادبی پس منظر و پیش منظر کا احاطہ کرتا ہے اور تیسرا باب منؔیر نیازی کی شاعری کے مجموعی مطالعے میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے کہ اس باب کے تنقیدی مباحث منؔیر نیازی کی انفرادیت کی بنیاد فراہم کرتے ہیں۔ لہٰذا اس باب کے بعد چوتھا اور پانچواں باب بالترتیب منؔیر نیازی کی نظم، گیت اور غزل کے انفرادی رنگوں کو سامنے لاتا ہے ان ابواب میں منؔیر نیازی کے اندازِ سخن اور منفرد شعری نظام کو افکار و نظریات کی بجائے خود ان کی شاعری (Text) سے اخذ کرنے کی کوشش کی گئی ہے جس کے باعث گذشتہ ابواب میں قائم کیے گئے اندازِ نقد کی توثیق بھی ہوتی ہے۔